



سوال

(995) عورتوں کا مندی لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے لیے ہاتھوں پاؤں میں مندی لگانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شادی شدہ عورت کے لیے اپنے ہاتھوں پاؤں میں مندی لگانا مستحب ہے جیسے کہ مشہور احادیث میں آیا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت نے مندی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: "اس میں کوئی حرج نہیں، مگر مجھے پسند نہیں ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی باس پسند نہ آتی تھی۔" (سنن النسائی، کتاب الزینۃ، باب کراہیۃ ریح الحناء، حدیث: 5090 و سنن ابی داؤد، کتاب التزیل، باب فی الخضاب للنساء، حدیث: 4146 مسند احمد بن حنبل: 210/6، حدیث: 25801۔)

ایک اور روایت میں ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے ایک تحریر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھائی، تو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور فرمایا: "مجھے نہیں معلوم، یہ ہاتھ مرد کا ہے یا عورت کا۔" ([1]) (تاہم ناخنوں پر کوئی ایسی پالش نہ لگائے جو ان پر ہم جانے اور پھر اس کے لیے طہارت سے رکاوٹ بنے۔)

[1] آپ کو بتایا گیا کہ یہ عورت کا ہاتھ ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر عورت ہے تو تجھے چلبیے تھا کہ اپنے ناخنوں کو مندی کا رنگ لگاتی۔ سنن النسائی، کتاب الزینۃ، باب الخضاب للنساء، حدیث: 5089 و مسند احمد بن حنبل: 262/6، حدیث: 26301۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 703



محدث فتویٰ